سوال

(312)بچیوں کا ناپسند کرنا امر جاہلیت ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس زمانے میں ہم بعض لوگوں سے عجیب وغریب باتیں سنتے ہیں مثلاً کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہم یہ پسند نہیں کرتے کہ ہماری بیویاں بچیوں کو جنم دیں اور بعض تو بیوی سے یہاں تک کہہ دیتے ہیں کہ اگر تونے بچی پیدا کی تومیں تجھے طلاق دے دوں گا لہٰذا اس وجہ سے بعض عورتیں بہت پریشان ہیں اور وہ نہیں جانتیں کہ اپنے شوہروں کی ان باتوں کے جواب میں وہ کیا کریں، امید ہے آپ اس مسئلے میں رہنمائی فرمائیں گے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میرے خیال میں اس بھائی نے جو بات کی ہے وہ بہت ہی شاذونادر ہے کیونکہ میرے خیال میں کوئی شخص جہالت کی اس حد تک نہیں پہنچ سکتا کہ وہ اپنی بیوی سے یہ کہے کہ اگر تونے بچی کو جنم دیا تو تجھے طلاق دے دوں گا، ہاں البتہ یہ ہوسکتا ہے کہ وہ اپنی بیوی سے تنگ ہو یا اکتا چکا ہو اور وہ اسے طلاق دینا چاہتا ہو اور اس بات کو اس نے طلاق کے لئے بہانہ بنا لیا ہو، اگر صورت حال واقعی ایسی ہے اور وہ اس کے ساتھ صبر نہیں کرسکتا تو وہ اس بہانے کو بروئے کار لائے بغیر ہی اسے طلاق دے دے کیونکہ بوقت ضرورت طلاق دینے میں کوئی حرج نہیں لیکن اس کے باوجود ہم ہر اس شخص کو یہ نصیحت کریں گے جو اپنی بیوی کی طرف سے کسی ناپسند بات کو دیکھے تو وہ صبر کرے، جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

فَإِن كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ١٩ ... سورة النساء

''اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ تعالیٰ اس میں بہت سی بھلائی پیدا کردے۔''

جہاں تک بچیوں کے ناپسند کرنے کی بات ہے تو بلاشبہ یہ امر جاہلیت میں سے ہے بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کی قضا وقدر پر ناراضی کا اظہار ہے، انسان کو کیا معلوم شاید ایک بیٹی بہت سے بیٹوں سے بھی بہتر ثابت ہو، کتنی ہی بیٹیاں ہیں جو اپنے باپ کے لئے حیات وممات میں بابرکت ثابت ہوئیں اور کتنے ہی بیٹے ہیں جو اپنے باپ کی زندگی میں اس کے لئے مصیبت وپریشانی کا باعث بنے اور بعد ازموت بھی کچھ فائدہ نہ پہنچا سکے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 288

محدث فتویٰ